السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیخوپورہ سے محمد لطیف سوال کرتے ہیں کہ سر کے بالوں کی شرعی حیثیت اور مقدار کیا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتب حدیث میں مروی مختلف روایات سے پتہ چلتا ہے کہ سر کے بال مونڈے جاسکتے ہیں اور شریعت نے ایسا کرنے کی اجازت دی ہے البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول یہ تھا کہ آپ کے بال رکھے ہوتے تھے اوران کی مقدار مختلف اوقات میں مختلف ہوتی تھی کبھی نصف کانوں تک اور کبھی کانوں کی لوؤں تک بڑھ جاتے بعض اوقات کندھوں تک بھی پہنچ جاتے اور کبھی گیسو کی شکل اختیار کرلیتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رارشاد ہے کہ جس کے بال ہوں وہ انہیں سنوارنے کا پابند ہے سنوارنے تیل لگانا کنگھی کرنا اور درمیان سے مانگ نکالنا شامل ہے لیکن افسوس ہماری اکثریت آج کل مغربی تہذیب سے متاثر ہے فیشنی بال اور ٹیڑھی مانگ نکالنے پر فخر کیا جاتا ہے حالانکہ ایسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات کے خلاف ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد:1 صفحہ:485